بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۳۷ / اتوار ۱۰ رجب ۱۴۰۳ھ ۲۴ شہادت ۱۳۶۲ھش ۲۴ اپریل ۱۹۸۳ء / نمبر ۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۳ شہادت / اپریل۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت ٹانگ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

مرکزِ سلسلہ ربوہ میں پہلے آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فائنل میچ ملاحظہ فرمایا اور انعامات تقسیم فرمائے

اس ٹورنامنٹ کے موقع پر ایک مرکزی ٹیم کا انتخاب عمل میں لایا گیا

پہلا آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ ۱۳، ۱۴، ۱۵ شہادت (اپریل ۱۹۸۳ء) کو مرکز سلسلہ ربوہ میں مجلس صحت ربوہ کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔ یہ ٹورنامنٹ ربوہ اے کی ٹیم نے جیت لیا۔ سندھ زون کی ٹیم دوسرے نمبر پر رہی۔ ٹورنامنٹ میں چھ ٹیموں نے شرکت کی اور مجموعی طور پر ۹ مقابلے ہوئے ۱۵ شہادت کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فائنل مقابلہ دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ میچ کے اختتام پر حضور نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے اور احباب و کھلاڑیوں کو اپنی زریں نصائح سے نوازا۔ دعا پر یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

اس ٹورنامنٹ کا مقصد ایک مرکزی کبڈی ٹیم کا چناؤ اور کبڈی کے کھیل کو فروغ دینا تھا۔ الحمد للہ کہ یہ مقصد احسن طور پر حاصل کر لیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے انتظام کے لئے جو انتظامی کمیٹی بنائی گئی تھی اس کے صدر مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب اور سیکرٹری مکرم حبیب اللہ صاحب احمدی تھے۔ اس ٹورنامنٹ میں بارشوں کی وجہ سے زیادہ ٹیمیں شامل نہ ہو سکیں جو ٹیمیں شامل ہوئیں ان میں سندھ ڈویژن۔ لاہور ڈویژن۔ راولپنڈی ڈویژن۔ فیصل آباد ڈویژن ربوہ اے اور ربوہ بی شامل تھیں۔

افتتاح:۔

مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۸۳ء کو ٹورنامنٹ کا افتتاح ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور ترانہ کے بعد کبڈی کے پرانے اور معروف کھلاڑی مکرم مرزا عطاء الرحمٰن صاحب نے افتتاح کیا اور اپنے تجربات کی روشنی میں کھلاڑیوں کو نصائح اور ہدایات سے نوازا۔ بعد ازاں مہمان خصوصی کا تعارف ربوہ اے اور راولپنڈی کی ٹیموں سے کروایا گیا۔ یہ میچ ربوہ اے نے جیت لیا۔

دیگر مقابلہ جات میں مہمان خصوصی کے طور پر مکرم خواجہ محمد امین صاحب، مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی، محترم محمود احمد صاحب شاہد صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر مجلس صحت نے شرکت فرمائی اور مقابلہ جات ملاحظہ کئے۔

آخری دن کی کارروائی

آخری روز مورخہ ۱۵ اپریل بروز جمعہ صبح کے وقت اختتامی تقریب اس حال میں منعقد ہوئی کہ مطلع ابر آلود تھا اور سرد ہوا چل رہی تھی اس میں فائنل میچ ربوہ اے اور سندھ زون کے درمیان ہوا۔ یہ میچ نہایت دلچسپ تھا۔ دونوں ٹیمیں ٹکر کی تھیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تشریف لا کر میچ ملاحظہ فرمایا ہزاروں کی تعداد میں اہل ربوہ نے یہ میچ دیکھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا معجزہ تھا کہ صرف اس میچ کے وقت بارش رکی رہی ورنہ اس سے پہلے اور خصوصاً اس کے بعد ایسی مسلسل موسلا دھار بارش شروع ہوئی جو باقی سارا دن اور ساری رات اور اگلے دن تک مسلسل جاری رہی۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائید کا مظاہرہ یوں ہوا کہ منتظمین کے پروگرام کے مطابق اختتامی تقریب جمعہ کے بعد رکھی گئی تھی۔ مگر حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ تقریب صبح کے وقت کر دی جائے۔ چنانچہ بعجلت تمام صبح کے وقت اختتامی تقریب اور میچ کا انتظام کیا گیا اور اس عرصے کے دوران گویا فرشتے چھتریاں تانے کھڑے تھے کہ کب خدا کا خلیفہ واپس جائے اور بارش برسانے کا سلسلہ شروع کریں چنانچہ حضور کے جاتے ہی بارش شروع ہو گئی۔ حضور نے میچ کے بعد انعامات تقسیم فرمائے اور اپنی ہدایات سے نوازا۔ اور دعا کرائی۔

تقریب تقسیم انعامات

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم محی الدین صاحب انڈونیشین نے کی۔ بعدہٗ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب صدر انتظامیہ کمیٹی نے ٹورنامنٹ کے کوائف پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔

بعدہٗ حضور نے انعامات تقسیم فرمائے اور تقسیم انعامات سے فارغ ہونے کے بعد انعام حاصل کرنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں کے ساتھ فوٹو کھچوایا۔

پھر اسٹیج پر واپس تشریف لا کر کھلاڑیوں کو اختتامی خطاب سے نوازا۔

حضور کا خطاب:۔

تشہد و تعوذ کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے کہ کبڈی کے قومی گیم کو فروغ دینے کے سلسلہ میں مجلس صحت نے بڑی عمدگی کے ساتھ کام کا آغاز کیا ہے۔ اس نے اس ٹورنامنٹ کے ذریعہ کھلاڑیوں کے اکٹھا ہونے اور اپنے اپنے کھیل کا مظاہرہ کرنے کا بڑا عمدہ موقع فراہم کیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا اہم مقصد یہ بھی ہے کہ نہ صرف یہ کہ احمدی ٹیمیں باہم مقابلہ کر کے کھیل کے معیار کو بلند کریں بلکہ ایک مرکزی ٹیم بھی منتخب کی جائے۔ جو قومی سطح کے مقابلوں میں حصہ لے

اس سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھے رنگ میں کام کا آغاز ہوا ہے۔ امید ہے اسطرح مرکزی ٹیم کے لئے اچھے کھلاڑی میسر آ جائیں گے۔

فائنل مقابلہ کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے حضور نے فرمایا میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ جاپانی نسبتاً کمزور ہیں۔ بعض ان میں

(باقی ص۸ پر)

ربوہ: ۲۲ شہادت / اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک گذشتہ خطبہ میں بیان کردہ سورہ عصر کی تفسیر کے متعلق موصول ہونے والے ایک خط کا ذکر فرمایا۔ جس میں ایک غلطی کی نشاندہی کی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کی وضاحت فرمائی اور بتایا کہ غلطی سے حضور نے اپنی بیان فرمودہ تفسیر کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب فرما دیا تھا۔

بعد ازاں حضور نے اسی سورۃ کی تفسیر میں صبر کے معنوں کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ ہمارا کام بہت مشکل ہے اور ہم صبر کے سوا اس کو انجام نہیں دے سکتے۔ اس ضمن میں حضور نے واہ ضلع راولپنڈی کے صدر جماعت احمدیہ مکرم ماسٹر عبدالحکیم ابڑو صاحب کی شہادت کا ذکر فرمایا جن کو یہ دھمکیاں دی گئی تھیں کہ اپنے دین سے ہٹ جاؤ مگر وہ صبر اور ثابت قدمی سے احمدیت پر قائم رہے حتیٰ کہ ان کو کلہاڑیوں کے پے در پے وار کر کے ختم کر دیا گیا۔ وفات کے بعد ان کے جسم پر کلہاڑی کے ۲۸ زخم پائے گئے۔ ان کی اہلیہ بیٹی اور بیٹے کو بھی شدید زخم آئے۔

حضور نے فرمایا ہماری جماعت پر جتنی بھی بڑی آزمائش آئے ہم صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑیں گے۔ یہ واقعات ہماری تقدیر میں لکھے ہوئے ہیں۔ مگر ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سکھائے ہوئے صبر کے مسلک پر قائم رہیں گے۔ حضور نے بعض احمدیوں کی قبروں کو بعد از تدفین اکھاڑے جانے کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اگر سب احمدیوں کی قبریں بھی اکھاڑ پھینکی جائیں۔ تب بھی ہم اپنے مسلک سے سرِ مو انحراف نہیں کریں گے۔

حضور نے فرمایا میں اپنی جماعت کو صبر کی تلقین کرتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ کی باتیں لازماً پوری ہوں گی۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صبر کا جو راستہ ہمیں دکھایا ہے اس پر عمل کریں توکل کریں، دعا کریں اللہ کے وعدے ضرور پورے ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰ رجب ۱۴۰۳ھ

۲۴ شہادت ۱۳۶۲ ہش

قرآنی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں مومنوں کو عطا ہونیوالا فرقان

اللہ تعالےٰ نے قرآنی وحی میں خود قرآن مجید کا اُس کی عظمت کے مختلف پہلوؤں کے لحاظ سے مختلف ناموں سے ذکر کیا ہے۔ ان میں سے ایک نام الفرقان بھی ہے جس کے معنے ہیں حق اور باطل کے فرق کو ظاہر کرنے والا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ سورۃ الفرقان کے شروع میں فرماتا ہے:۔

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ (الفرقان آیت ۲)

ترجمہ:۔ بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس نے اپنے بندہ پر الفرقان (حق و باطل میں تمیز کرنے والی کتاب) کو نازل کیا تاکہ وہ سارے جہان (کی تمام قوموں) کو (آنے والے خطرات سے) آگاہ کرے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ چونکہ قرآن مجید اپنی ذات میں الفرقان یعنی حق اور باطل میں امتیاز کرنے والا ہے (اس لئے جو لوگ ایمان لانے کے بعد اُس پر عمل پیرا ہوتے ہیں خدا تعالےٰ خود ان کی ذات کو ایک خاص فرقان یعنی امتیاز کا حامل بنا دیتا ہے۔ وہ اپنے اِس امتیاز کی وجہ سے دوسروں سے ممتاز نظر آنے لگتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (الانفال آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اے مومنو! اگر تم (قرآن مجید پر عمل پیرا ہو کر) اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو گے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دور کر دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

اگرچہ اِس آیت میں اللہ تعالےٰ نے تقوےٰ کو مومنوں کے لئے امتیاز کا موجب قرار دیا ہے اور اس میں براہِ راست قرآن کا ذکر نہیں کیا ہے تاہم قرآن مجید کی متعدد آیات میں اللہ تعالےٰ نے اس امر کو بڑی وضاحت سے بیان کیا ہے کہ قرآنی تعلیمات پر کماحقہ عمل پیرا ہونے سے ہی مومنوں میں تقویٰ کا وصف پیدا ہوتا ہے اور وہ اس میں درجہ بدرجہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں اور اس طرح برائیوں کے ارتکاب سے بکلی محفوظ ہو جاتے ہیں۔ قرآنی احکام کی علّتِ غائی ہی اللہ تعالےٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ مومن ان پر عمل پیرا ہو کر تقویٰ کے وصف سے متصف ہوں۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ:۔

اَنَّ هٰذَا صِرَاطِىْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (الانعام آیت ۱۵۴)

ترجمہ:۔ یہ یقیناً میرا سیدھا راستہ (یعنی اسلام کا مقرر کردہ سیدھا راستہ) ہے پس اس کی پیروی کرو اور مختلف راستوں کے پیچھے نہ پڑو۔ ورنہ وہ تمہیں اس (خدا) کے راستے سے اِدھر اُدھر لے جائیں گے۔ وہ اس امر کی تمہیں اس لئے تاکید کرتا ہے تاکہ تم متقی ہو جاؤ۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کی مقرر کردہ عبادات کی غرض ہی یہ بیان فرمائی ہے کہ تا مومنوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ چنانچہ فرمایا:۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۲۲)

ترجمہ:۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی اور انہیں بھی جو تم سے پہلے گزرے ہیں پیدا کیا ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

پھر اللہ تعالےٰ نے یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ جو لوگ اسلامی احکام کی رُوح کو سمجھتے ہوئے ان کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ ان میں لازمی طور پر تقویٰ کا وصف پیدا ہو جاتا ہے اور وہ اس میں ترقی کرتے کرتے کامل متقی بن جاتے ہیں۔ چنانچہ ایسے مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۱۷۸)

ترجمہ:۔ تمہارا مشرق اور مغرب کی طرف منہ پھیرنا کوئی بڑی نیکی نہیں ہے لیکن کامل نیک وہ شخص ہے جو اللہ، روزِ آخرت، ملائکہ، کتابِ الٰہی، اور سب نبیوں پر ایمان لایا اور اُس (اللہ) کی محبت کی وجہ سے رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر کو اور سوالیوں کو (اپنا مال) دیا اور غلاموں کو آزاد کرنے میں اُسے خرچ کیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ کو ادا کیا اور (ایسے لوگ) جب بھی عہد کریں اسے نبھانے والے اور (خاص کر) تنگی اور بیماری میں اور جنگ کے وقت برداشت سے کام لینے والے (کامل نیک) ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے قول کے سچے نکلے اور یہی لوگ کامل متقی ہیں۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید کی تعلیم مومنوں کو تقوےٰ کے وصف سے متصف کر کے ان کے لئے امتیاز کا سامان پیدا کر دیتی ہے اور وہ دوسروں سے ممتاز نظر آنے لگتے ہیں اس لئے مومنوں کے واسطے ازبس ضروری ہے کہ وہ قرآنی تعلیم پر اس خلوصِ نیت سے عمل پیرا ہوں کہ وہ تقویٰ کے وصف سے متصف ہوں اور تقویٰ میں ترقی کر کے کامل متقی بنیں تاکہ ان کے وجود سرتاپا ایک خاص امتیاز کے حامل بن کر دوسروں سے ہر لحاظ سے ممتاز نظر آنے لگیں۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے تقویٰ کے حصول پر بہت زور دیا ہے اور یہاں تک فرمایا ہے کہ ہم احمدی کُل دنیوی غموں سے بڑھ کر یہ غم اپنی جان پر لگائیں کہ ہم میں تقوےٰ ہے یا نہیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جائے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالےٰ راضی نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔ ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقوےٰ کی ضرورت ہے.... ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کُل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کُل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے.... اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول اور فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے پھر جب دیکھے کہ اس کا قول اور فعل برابر نہیں تو سمجھ لے کہ وہ موردِ غضبِ الٰہی ہوگا جو دل ناپاک ہے خواہ قول کتنا ہی پاک ہو وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا بلکہ خدا کا غضب مشتعل ہوگا.... تقوےٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں اس کے ذریعہ ان تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت و قوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں.... سو ہماری جماعت یہ غم کُل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقویٰ ہے یا نہیں۔" (رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھارت میں کتابوں کی عظیم الشان نمائش

جماعت احمدیہ کلکتہ کا کامیاب تبلیغی اسٹال

(رپورٹ مرتبہ: سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج ـــــ مغربی بنگال)

کلکتہ پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ آٹھ سال سے لگاتار "کلکتہ بک فیئر" کے نام سے کتابوں کی نمائش کا انتظام کرتی ہے۔ جو مذکورہ گلڈ کی کوشش وجدوجہد اور بنگال کے عوام کی کتب بینی کے شوق وذوق کے نتیجہ میں بتدریج ترقی کی طرف گامزن ہے اور فی الحقیقت کتابوں کی یہ نمائش ہندوستان بھر میں بے مثل نمائش ہوتی ہے جس میں ہر زبان اور علوم وفنون۔ مذاہب اور مضامین سے متعلق کتب بآسانی دستیاب ہوجاتی ہیں۔ اس سال مورخہ ۴ فروری تا ۲۰ فروری سترہ یوم کے لیے یہ نمائش منعقد ہوئی۔ چار صد سے زائد اسٹالوں میں ایکسو پچیس کے قریب مذہبی اسٹال لگے جس میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کلکتہ کے تبلیغی اسٹال کی چند امتیازی خصوصیات اور جھلکیاں ہدیۂ قارئین کرتا ہوں۔

۱۔ گزشتہ برسوں کی طرح امسال بھی دو سو سکوائر فٹ رقبہ اسٹال کے لیے الاٹ کر دیا گیا تھا نمائش کے درمیان گیٹ کے بالمقابل پر آنے جانے والے کی نظر ہمارے اسٹال پر پڑتی جس کی وجہ سے اس قدر اژدہام ہوجاتا کہ بعض اوقات اسٹال میں داخل ہونا مشکل ہوجاتا۔

۲۔ اسٹال کو دیدہ زیب اور پرکشش بنانے کے لیے گیٹ پر جلی حروف میں اردو انگریزی اور بنگلہ زبانوں میں کپڑوں کے خوبصورت بینرز خاص قرینہ سے آویزاں کیے گئے تھے۔ سب سے اوپر اسٹال کا نام "احمدیہ مسلم انٹرنیشنل" اور کلکتہ مشن ہاؤس کا ایڈریس اس کے نیچے بائیں جانب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اقتباس

"ہمارے بڑے اصول ۲ ہیں اوّل خدا کے ساتھ معاملہ صاف رکھنا اور دوسرے اس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور اخلاق سے پیش آنا"

بائیں جانب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا بڑا پرکشش یہ اعلان

"محبت سب کے لیے نفرت کسی سے نہیں"

جس کو لوگ خاص طور پر بلند آواز سے پڑھتے اور سرور حاصل کرتے اور گیٹ کے درمیان میں قرآن مجید کا یہ اعلانِ حقیقت

ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر" و لکل قوم ھاد"

نیز نیچے گیٹ کے دائیں ستون پر قد آدم منارۃ المسیح اور بائیں ستون پر سیدنا حضرت امام مہدی علیہ السلام کے فوٹو کے ساتھ آپ کی وہ عظیم پیشگوئی جلی حروف میں لکھکر آویزاں کی گئی جو جماعت کی ترقی اور غلبہ کے ساتھ متعلق رکھتی ہے۔

۳۔ اسٹال کے اندر بالکل سامنے والی دیوار پر کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مع ترجمہ کالے کپڑے پر لگایا گیا۔ علاوہ ازیں دو صد سے زائد مختلف تبلیغی مناظر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورۂ یورپ امریکہ ومغربی افریقہ کی ایمان افروز تصاویر بالخصوص ساڑھے سات سو سال بعد تعمیر ہونے والی مسجد بشارت سپین کے افتتاح کی تصاویر پر نمایاں طور پر سجائی گئیں۔ اسی طرح بیرونی ممالک کے دیار التبلیغ مساجد، ہسپتال اور سکولوں کے فوٹوز اور قرآن عظیم کی دنیا کے کناروں تک وسیع اشاعت کا مختصر خاکہ تصویری زبان میں پیش کیا گیا۔ اور جابجا حضور علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کے اہم اور بصیرت افروز اقتباسات لکھ کر لگائے گئے۔ چنانچہ مندرجہ بالا خصوصیات کے باعث ہمارا اسٹال ہر خاص و عام کے لیے اس قدر پرکشش ثابت ہوا کہ بعض لوگ بار بار ہمارے اسٹال پر آتے اور تصاویر دیکھتے اور جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں کو دیکھ کر بیحد متاثر ہوتے ہمارے خدام زائرین کو ان تصاویر کا تعارف کراتے اور اس طرح اکثر سوال وجواب کا سلسلہ شروع ہوجاتا اور بعض اوقات لوگوں کے ساتھ گھنٹوں تبادلۂ خیالات کا سلسلہ جاری رہتا۔

۴۔ بڑی بڑی الماری نما ریکوں خاص قرینہ سے کتابیں سجائی گئی تھیں دو ریکوں تو صرف اردو اور انگریزی کی کتابیں رکھی گئی تھی اور باقی ریکوں میں ہندی بنگلہ، پنجابی، اڑیہ، تامل، ملیالم، تلگو، گجراتی، مراٹھی اور چینی زبانوں میں کتابیں سجائی گئی تھیں۔ کیونکہ کلکتہ شہر کو یہ خصوصیت حاصل ہے اس میں ہر زبان کے بولنے اور سمجھنے والے لوگ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اس سال کتابوں کی فروخت میں یہ بات خاص طور پر قابلِ ذکر ہے کہ اس سال اردو کتب کثرت سے فروخت ہوئیں۔

۵۔ دوسرے اسٹال والوں نے اپنے اسٹال میں جہاں موسیقی اور گانوں کے ریکارڈ سنانے کا انتظام کیا تھا وہاں ہم نے اپنے اسٹال میں ٹیپ ریکارڈر کی مدد سے تلاوت قرآن مجید نظمیں اور تقاریر سنانے کا اہتمام کیا ہوا تھا۔

نیز دو روز ۵.۷.۵ کی مدد سے جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۸۱ء کی تاریخی ڈاکو منٹری فلم بھی دکھلائی گئی جس کی وجہ سے ہمارے سٹال کے باہر بھی لوگوں کا جم غفیر ہوجاتا اور ڈویو پروگرام تبلیغی مفاد میں بے حد سود مند ثابت ہوئے۔

۶۔ پچھلے سالوں کے بالمقابل اس سال خدا کے فضل سے مسلم طبقہ کا کتابوں کی نمائش دیکھنے کا شوق وجذبہ قابل صد تحسین ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ مسلم طبقہ میں بھی حصول علم کا جذبہ پھر سے ترقی کر رہا ہے۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ نوجوان طبقہ میں اسلام واحمدیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا اشتیاق بہت زیادہ دیکھا گیا۔ اور سب سے خوشی کا باعث یہ امر ہے کہ مسلم نوجوانوں میں احمدیت کے بارے میں تعصب نہیں پایا جاتا۔

خدا کے فضل سے ہمارے خدام، انصار اور اطفال نے ان ایام میں غیر معمولی ایثار وقربانی کا مظاہرہ کیا اور کوئی موقعہ تبلیغ کا ضائع ہونے نہیں دیا۔ بعض اوقات گھنٹوں تبادلۂ خیالات کا سلسلہ جاری رہتا۔ اور ایسے احباب جو ہمارے اسٹال سے کتب خرید لیتے ان سے عموماً اور جن احباب کی طرف سے گہری دلچسپی کا اظہار ہوتا ان سے خصوصاً وزیٹرز بک پر ایڈریس لئے جاتے رہے تاکہ ان سے سال بھر رابطہ قائم رکھا جاسکے۔ بعض نے تو اپنی نیک خواہشات اور آراء کا بھی تحریری اظہار کیا جن میں سے چند نمونے درج ذیل ہیں۔

مکرم نور جمال حق (مرشد آباد) جماعت احمدیہ کے بک اسٹال میں اسلام کے بارے میں کتب دیکھ کر وہ کچھ معلوم ہوا جس کا مجھے آج تک علم نہ تھا اور یہ حقیقت ہے کہ ان کتابوں میں قرآن واحادیث سے جو دلائل وشواہد پیش کیے گئے ہیں وہ بالکل درست اور اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں

ایک سرسری اندازے کے مطابق تقریباً دو ہزار افراد روزانہ ہمارے اسٹال میں آتے جبکہ سنیچر اور اتوار کو دوکان میں بھیڑ اس قدر ہوجاتی کہ مجبوراً اپنے خدام کو باہر نکل جانا پڑتا انگریزی اور بنگلہ زبانوں میں چار اور چھ صفحات پر مشتمل تین الگ الگ مضامین کے فولڈرز دس ہزار کی تعداد میں خاص اس موقعہ کے لیے شائع کر کے تقسیم کیے گئے۔ علاوہ ازیں قادیان سے منگوائے گئے فولڈرز "احمدیت کیا ہے" حضرت مسیح مشرق میں ہماری تبلیغی مساعی دیگر ٹریکٹ اور پمفلٹس بھی تین ہزار کی تعداد میں مفت تقسیم کیے گئے۔ تین ہزار روپے کی کتب فروخت ہوئیں الحمدللہ علیٰ ذالک۔ تفسیر صغیر۔ قرآن مجید انگریزی۔ اسلامی اصول کی فلاسفی، احمدیت کا پیغام، ختم نبوت کی حقیقت۔ پیغام صلح بڑی کثرت سے فروخت ہوئیں بعض کتابیں تو آخری دنوں میں مکمل طور پر اسٹاک میں ختم ہوچکی تھیں۔ مقامی اخبارات نے بھی ہمارے اسٹال کا اچھے اور موثر رنگ میں ذکر کیا خصوصاً آنند بازار پتریکا اور اور سمارک ہندی نے ہمارے اسٹال کی تعریف کی۔

اسٹال کو کامیاب بنانے کے لیے جن خدام و انصار واطفال نے اپنا قیمتی وقت دیا اور مالی تعاون فرمایا، شکریہ کے مستحق ہیں جزاہم اللہ خیراً دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور سعید روحوں کو قبولِ حق کی توفیق عطا فرمائے آمین

معاونینِ خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر ومبلغ انچارج غانا لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتہائے احمدیہ غانا کو نمایاں بیداری کی توفیق ہوئی ہے اور اس وقت تک تحریک جدید میں ۷۵، ۴۴ سیڈی کے وعدے پیش کئے ہیں اور ابھی مزید اطلاعات متوقع ہیں۔ مزید برآں ۱۵ احباب نے معاونین خصوصی کی صف میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے جن کے نام ذیل میں دعا کے لئے پیش ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ جماعت غانا کے سب مجاہدین بالخصوص معاونین خصوصی کے مال، جان اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق عطا کرتا چلا جائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید۔ ربوہ)

(صف اوّل (۱۰۰ کے سے زائد)

۱۔ مکرم نوح آپیا صاحب	۱،۰۰۰	سیڈی
۲۔ مکرم مریم پراگو صاحبہ	۶۰۰	"
۳۔ مکرم ابراہیم بابوہ صاحب	۶۰۰	"
۴۔ " الحاج نوح عمر صاحب	۶۰۰	"
۵۔ " عبداللہ کوامی صاحب	۵۰۰	"
۶۔ " یوسف باجوی صاحب	۵۰۰	"
۷۔ " ابوبکر اوسائی بنسو صاحب	۵۰۰	"
۸۔ " آدم کوبینہ نکم صاحب	۵۰۰	"

(صف دوم (۵۰ کے سے زائد)

۱۔ مکرم مصطفےٰ کمال صاحب	۴۰۰	سیڈی
۲۔ " اے جے ذبلم صاحب	۲۴۰	"
۳۔ " ابوبکر بوشی صاحب	۲۴۰	"
۴۔ " علی کوانچی رئیس صاحب	۴۰۰	"
۵۔ " قاسم ایسون صاحب	۳۰۰	"
۶۔ " یوسف اڈوسی صاحب	۳۰۰	"
۷۔ " ابوبکر ابوچی صاحب	۳۰۰	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ ہر احمدی کیلئے کیوں ضروری ہے

ایک لمحۂ فکریہ

مکرم جاوید احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ کرتو ضلع شیخوپورہ

اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے کہ اُس نے ہمارے والدین کو امام الزمانؑ کی شناخت کی توفیق عطا فرمائی اور پھر انہیں کی بدولت ہمیں یہ بیش بہا دولت نصیب ہوئی ۔۔۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب ہم پر جنہوں نے امام الزمانؑ کو شناخت کر لیا ہے بڑی اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے ۔۔۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پیغام جو ہم سب تک پہنچا۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اُس پیغام کو دنیا کے ہر انسان تک پہنچا دیں۔ وہ پیغام کیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب میرا مہدی آجائے۔ تو اُسے وہ لوگو جو مجھ پر ایمان لائے ہو۔ تم میں سے کوئی اُسے پائے اُسے میرا سلام پہنچائے۔ اگرچہ تمہیں اس کام کے لئے برف کی چوٹیاں سر کرنی پڑیں اور تمہارے ہاتھ پاؤں شل ہو جاویں اور تمہیں گھٹنوں اور کہنیوں کے بل چل کر جانا پڑے۔ اُس کو قبول کرنا اور میرا سلام اُسے کہنا۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام ہم تک پہنچا۔ جس نے بھی پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ اُس کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اب ہم تک جو یہ پیغام پہنچ چکا ہے۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اس پیغام کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچا دیں۔ دنیا مانے یا نہ مانے۔ ہمارے ذمہ پیغام کا پہنچا دینا ہے کیونکہ ہم اس پیغام کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچا دیں۔ دنیا مانے یا نہ مانے ہمارے ذمہ پیغام کا پہنچا دینا ہے کیونکہ ہم نے مانا ہے کہ وہ مہدی علیہ السلام جن کا وعدہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو دیا تھا۔ آچکے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن سب تک یہ پیغام پہنچا دیں اور بتا دیں کہ وہ مہدی مبارک آچکا ہے اور اُٹھو اور اُس کو قبول کرو۔

اگر ہم نے یہ پیغام نہ پہنچایا۔ تو یاد رکھو کہ یہی کفار اللہ تعالیٰ کے حضور یہ کہیں گے کہ اے ہمارے خدا ان لوگوں نے تو ہم تک پیغام ہی نہیں پہنچایا اس لئے ہمارے گمراہ ہونے کی ذمہ داری ان لوگوں پر ہے۔ ہمارا تو کوئی قصور نہیں پس تو ان لوگوں کو ہمارے ماتحت کر دے تاکہ ان کو ذلیل ہو کر یہ احساس پیدا ہو کہ یہ ہماری ذمہ داری تھی۔ جو ہم نے ادا نہیں کی اور اس کا خمیازہ بھگتنا پڑ رہا ہے اور یہ بات میں اپنے پاس سے نہیں کہہ رہا بلکہ قرآن کریم کی سورۃ حٰمٓ السجدۃ میں اللہ تعالیٰ یہ حکایت کفار فرماتا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝

(حٰمٓ السجدۃ آیت ۳۰)

ترجمہ:۔ اور کفار کہیں گے کہ ہمارے ربّ! تو ہمیں جن و انس میں سے وہ لوگ دکھا جو ہمیں گمراہ کیا کرتے تھے تاکہ ہم اُن کو اپنے پیروں کے نیچے مسلیں اور اُس کے نتیجہ میں وہ ذلیل ترین لوگ بن جائیں۔

پس اب ہر ایک احمدی سوچ لے کہ کیا اُس نے یہ فرض ادا کر دیا ہے۔ کیا اُس نے اپنے علاقہ کے ہر فرد تک یہ پیغام پہنچا دیا ہے جو اُس کے ذمہ ایک قرض کی صورت میں ہے اور مقروض کا جنازہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پڑھایا۔ محض ناراضگی کی وجہ سے کہ کیوں اُس نے اپنی زندگی میں قرض کو ادا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ شاید آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ یہ کام صرف مبلغین کا ہے۔ واللہ ایسا نہیں بلکہ مندرجہ ذیل بالا آیت واضح طور پر بیان کر رہی ہے کہ بڑے بڑے لوگوں میں سے بھی اور چھوٹے چھوٹے لوگوں میں سے بھی جس نے ہم تک پیغام نہیں پہنچایا۔ اے خدا تو اُن کو ہمارے قدموں کے نیچے کر دے کہ ہم ان کو مسلیں اور ذلیل کریں۔

شاید آپ یہ سمجھ کر اپنے آپ کو تسلی دینے کی کوشش کر رہے ہوں کہ اس آیت میں تو گمراہ کرنے والوں کا ذکر ہے ہم تو کسی کو گمراہ نہیں کر رہے تو دوستو اور عزیزو یہ بات سُن لو اور غور سے سُن لو کہ صرف غلط راستہ بتانے والے ہی گمراہ کرنے والے نہیں ہوتے بلکہ وہ بھی گمراہ کرنے والے ہی شمار ہوتے ہیں جنہیں روز روشن کی طرح پتہ ہے کہ جس راستہ پہ وہ چل رہے ہیں صرف وہی سیدھا ہے اور دوسرے سب راستے غلط ہیں۔ چونکہ اُسے پتہ ہے کہ یہ سب غلط راستوں پہ چل رہے ہیں اور اُس نے اُنہیں سیدھا راستہ نہیں بتایا۔ جس کا اُسے پتہ ہے تو وہ بھی گمراہ کرنے والوں میں ہی شامل ہے بلکہ میری سمجھ میں تو یہ آتا ہے کہ وہ زیادہ گمراہ کرنے والا ہے کیونکہ اُسے تو واضح طور پر معلوم ہے کہ صراطِ مستقیم کون سا ہے جبکہ عین ممکن ہے کہ غلط راستہ بتانے والے کو خود ہی نہ معلوم ہو کہ سیدھا کون سا ہے اس لئے وہ موردِ الزام نہیں ہے بلکہ موردِ الزام ہم ہیں جن کا یہ دعویٰ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق اس زمانہ میں ہم ہی ہیں جنہیں توفیق مل رہی ہے کہ وہ امام الزمان علیہ السلام کو مان کر قرآن کریم کی صحیح تعلیمات پر عمل پیرا ہیں پس ذرا غور کیجئے کہ کفار کے پاؤں تلے کچلے جانا اور مسلے جانا اور ذلیل ہونا بہتر ہے اور پھر خدا تعالیٰ کے دربار میں یا پیغامِ حق کو اُن تک پہنچانا۔

یقیناً آپ مؤخر الذکر کو ہی ترجیح دیں گے۔

پس آؤ آج سے ہم یہ تہیہ کر لیں کہ دُنیا میں کوئی فرد بھی ایسا نہیں رہنے دینا کہ جس تک یہ پیغام حق نہ پہنچے اور وہ قیامت کے دن ہمارے لئے ذلت اور رسوائی کا موجب ہو۔ سب سے پہلے اپنے گھروں سے، خاندانوں سے شروع کریں۔ پھر اپنے محلہ کا جائزہ لیں کہ ان میں سے تو کوئی ایسا نہیں ہے جس تک مہدی علیہ السلام کے آمد کی اطلاع نہیں پہنچی۔ پھر اپنے گاؤں یا شہر کا جائزہ لیں اور پھر اپنے اڑوس پڑوس میں نظر دوڑائیں اور ایسے افراد کو ڈھونڈھ کر اُن تک حجت پوری کر دیں اور اپنے آپ کو اُس آخرت کی رسوائی سے بچائیں۔

اگر آپ نے یہ سوچ لیا ہے کہ اچھا کل سے شروع کریں گے تو بھی آپ نے غلطی کھائی کیونکہ کیا معلوم کل کا دن آپ پر چڑھے گا یا نہیں اور آپ تو مقروض ہیں اور اپنی زندگی میں اس قرض کو اُتارنا ہے اس لئے سب سے پہلا فرض آپ کا یہ ہے کہ سب کام چھوڑ کر اس قرض کو ادا کریں تا خدا تعالیٰ کے حضور ہمیں شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

یہ مت سوچیں اور سمجھیں کہ کوئی مانتا ہی نہیں کسے سُنائیں تو یاد رکھیں کہ آپ کی ذمہ داری منوانا نہیں فرض صرف اتنا ہے کہ آپ بتا دیں۔ ہر ایک کو وہ موعود مہدی آچکا ہے جس کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت سے وعدہ فرمایا تھا۔ آگے ماننا یا ماننا اُن کی ذمہ داری ہے آپ کا فرض اتنے سے ہی ادا ہو جائے گا۔ کہ آپ اس پیغام کو ہر ایک تک پہنچا دیں۔

رہا غلبہ اسلام تو وہ خدا تعالیٰ نے مقدر کر رکھا ہے وہ ضرور ہو کر رہے گا دنیا کی کوئی طاقت اُسے روک نہیں سکتی اور انشاء اللہ تعالیٰ اپنے وقت پر ہونا ہے۔ ہمارے اور آپ کے ذمہ جو قرض ہے اُس کی ادائیگی کی فکر ہم میں سے ہر ایک کرے اور اس بات کا پختہ عزم کر لیں کہ آپ نے یہ پیغام ہر ایک تک پہنچانا ہے ہر ایک سے مُراد ہر وہ بچہ، بڑا، عورت، نوجوان، بوڑھا ہے جس کو ابھی تک معلوم نہیں کہ مہدی علیہ السلام آچکے ہیں تو قرض کی ادائیگی میں اس امر کو بھی ملحوظ رکھیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس قرض کی جلد از جلد ادائیگی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تعلیم حاصل کرنے کے نئے نئے انداز

(مکرم الطاف قدیر صاحب۔ کراچی)

آج بہت سی پیشگوئیوں کی تکمیل مہدیِ دوراں کی صداقت کا نشان ہے۔ دنیا میں ایسے سُبک رفتار ذرائع نقل و حمل وجود میں آئے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ کبھی حصول علم کے لیے سینکڑوں میل سفر طے ہوتا تھا۔ مگر اب گھر بیٹھے بھی علم اور اس کی سند میسر ہے۔

ان ذرائع کے نام کئی ہیں۔ مثلاً

(i) DISTANCE EDUCATION
(ii) EXTERNAL EDUCATION
(iii) DISTANCE TEACHING
(iv) CORRESPONDENCE EDUCATION

یعنی وہ ذریعہ جو کہ طالب علم کو جائے سکونت پر ہی تعلیم مہیا کرے۔ حاضری یا باقاعدہ طالب علم بننے کی شرط نہ ہو۔ یہ طرزِ تعلیم نیا نہیں۔ یونیورسٹی آف کوئینز لینڈ، آسٹریلیا نے ۱۹۱۱ء سے اس نظام کا اجراء کر کے بنیاد رکھی۔ آج بھی آسٹریلیا اس نظام کو منظم اور مؤثر طریقہ سے استعمال کرنے والا اوّلین ملک ہو سکتا ہے۔ اس نظام کا ایک انداز برصغیر میں پرائیویٹ طریقہ تعلیم بھی ہے جس میں خواہ سارا سال طالب علم یونیورسٹی نہ جائے لیکن امتحان میں شرکت اور کامیابی کی ڈگری کا حامل بنا دیتی ہے۔ ۱۹۷۲ء سے دنیا میں اس نظام کی مقبولیت میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔

۱۹۷۴ء میں پاکستان میں بھی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی قائم ہوئی جو فی الوقت آرٹس کے مضامین کی تدریس کی خدمات انجام دے رہی ہے۔

ایک حالیہ سروے کے مطابق ایشیا کے ایسے ۱۵۰ اداروں میں ۵،۹۰،۰۰۰ طلبہ کا مختلف ڈگریوں ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کے لیے اندراج ہوا ہے جس میں سے۔

چین	۳۳۴،۵۱۲
تھائی لینڈ	۷۶،۶۲۷
کوریا	۷۶،۱۸۴

جبکہ صرف جنرل براڈ کاسٹنگ اینڈ ٹیلیویژن یونیورسٹی آف چائنا نے ۳۲۴،۸۸۰ طلبہ کا اندراج کیا۔

(i) کسی باقاعدہ یونیورسٹی ہی کا کچھ عملہ اوپن یونیورسٹی کا نظام چلاتا ہے۔ مثلاً۔ آسٹریلیا کے بعض ادارے۔

(ii) کوئی مخصوص ادارہ اور عملہ ہی یہ فرائض بجا لاتے ہیں۔

مثلاً۔ چین، پاکستان، کوریا، تھائی لینڈ وغیرہ

مضامین اب دنیا نہ صرف آرٹس بلکہ سائنس، انجینئرنگ، فنی اساتذہ کی تربیت، بزنس مینجمنٹ، لسانیات، قانون، نرسنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیارے والد مکرم حافظ غلام حسین صاحب مرحوم کی یاد میں

مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک جب لوگ مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کر کے جو اسلامی شریعت کی رُو سے ایک قسم کی عید ہے خوشی خوشی واپس آ رہے تھے لیکن میرے بچے جب واپس آئے تو انہوں نے اپنے دادا جان کو بے ہوشی کی حالت میں پایا اور وہ چند لمحات کے بعد پونے تین بجے ہمیں داغِ مفارقت دے کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

میرے والد مکرم حافظ غلام حسین صاحب موضع گڑھی ضلع کیمبل پور کے رہنے والے تھے۔ ۱۹۵۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ ۱۹۵۳ء میں اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی تھے تقریباً ایک ماہ پانی وغیرہ کا سخت بائیکاٹ رہا جسے بڑی ہمت اور ثابت قدمی سے برداشت کیا۔ مرحوم قریباً ان پڑھ تھے۔ معمولی اردو پڑھنا جانتے تھے۔ قرآن کریم ابتدائی عمر میں حفظ کیا تھا جو آخری وقت تک پورا یاد رہا۔ اور ہر سال رمضان المبارک میں بڑے شوق سے سناتے رہے۔ مرحوم نے بیاسی ۸۲ سال عمر پائی اور آخری وقت تک روزانہ قرآن کریم کی زبانی تلاوت کیا کرتے تھے۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا اپنے علاقے میں ان پڑھ لوگوں کے علاوہ بعض بڑے بڑے علماء کو خوب تبلیغ کرتے اور بسا اوقات اپنے مخالف کو دلائل سے لاجواب کر دیتے۔

خاکسار میدان تبلیغ میں جب پہلی بار ۱۹۵۹ء میں افریقہ گیا تو آپ اکیلے کیمبل پور میں رہتے تھے۔ میں نے بڑی کوشش کی کہ آپ ربوہ آ جائیں آپ کو ہر قسم کی سہولت رہے گی تو ہر دفعہ یہی جواب دیتے کہ نہیں میں اپنے گاؤں موضع گڑھی میں رہوں گا اور لوگوں کو تبلیغ کروں گا اگر میں ربوہ چلا گیا تو یہاں تبلیغ کرنے والا کون ہو گا؟ بالآخر ہم تینوں بھائیوں نے مجبور کیا کہ آپ کا یہاں رہنا مناسب نہیں۔ آپ ہم پر احسان کریں اور ربوہ آ جائیں۔ آپ ہماری بات مان تو گئے لیکن دل میں ہمیشہ اپنے علاقے کو یاد کرتے رہے یہاں تک کہ خاکسار جب دوسری دفعہ ۱۹۶۶ء میں افریقہ جانے لگا تو ہمارے سب گھر کے افراد کی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات ہوئی۔ حضور نے ہمارے حالات دریافت فرمائے جب حضور کو معلوم ہوا کہ ہم ضلع کیمبل پور کے رہنے والے ہیں تو حضور نے والد صاحب سے فرمایا کہ آپ ضلع کیمبل پور کو کیوں چھوڑ آئے ہیں تو عرض کی کہ حضور میں تو نہیں آنا چاہتا تھا لیکن میرے بچے مجھے مجبور کر کے یہاں لے آئے ہیں۔ آپ حدیث حب الوطن من الایمان کے صحیح مصداق تھے۔ ۱۹۵۳ء کے دورِ ابتلا میں خاکسار موسمی تعطیلات میں اپنے آبائی گاؤں سے کسی کام کے سلسلہ میں ربوہ آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ حضور نے ازراہ شفقت پوچھا کہ اس وقت آپ کے علاقے میں کون مخالفت میں پیش پیش ہے تو عرض کی حضور میرے ایک استاد ہیں تو حضور نے فرمایا واپس جا کر سیدھے اپنے استاد کے پاس جاؤ اور ان کا پیچھا نہ چھوڑو اور کہو یا آپ مجھے سمجھائیں یا مجھ سے سمجھ لیں۔ شخص مذکور میرے استاد تھے اور طبعاً میرے دل میں رعب تھا کہ کس طرح ان کے پاس جا کر بات کروں۔ میں نے والد صاحب مرحوم سے جب حضور کی ملاقات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا ابھی اپنے استاد کے پاس جاؤ اور حضور کے ارشاد کی تعمیل کرو۔

ایک دفعہ خاکسار اور والد صاحب کی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات ہوئی حضور کو یہ تو علم تھا کہ خاکسار حافظ قرآن ہے مگر یہ معلوم نہ تھا کہ میرے والد صاحب بھی حافظ قرآن ہیں۔ دوران گفتگو جب حضور کو معلوم ہوا کہ میرے والد صاحب بھی حافظ قرآن ہیں تو آپ نے فرمایا ضلع کیمبل پور بڑا مبارک ضلع ہے کہ ہمارے پاس جو بھی آتا ہے وہ حافظ قرآن ہوتا ہے۔

خاکسار کا اپنے والد صاحب کے ساتھ فقط باپ بیٹے کا تعلق نہ تھا بلکہ استاد شاگرد کا بھی تعلق تھا۔ کیونکہ والد صاحب نے بہت ابتدائی عمر میں بڑی شفقت سے مجھے قرآن حفظ کروایا میرے دو بھائی مجھ سے پہلے فوت ہو چکے تھے۔ مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ میں خدا تعالیٰ سے دعا کرتا تھا کہ اے خدا اگر تو نے مجھے لمبی عمر والا بیٹا عطا فرمایا تو سب سے پہلے میں اسے قرآن مجید حفظ کراؤں گا اسی لئے میں نے بہت بچپن میں قرآن کریم یاد کیا۔

مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ کی کتب کے عاشق تھے۔ ہر وقت کوئی نہ کوئی کتاب پڑھتے رہتے تھے۔

والد صاحب مرحوم آخری عمر تک ہاتھ سے کام کرنے کو عیب نہیں سمجھتے تھے۔ ہر ایک کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے جب ہم کہتے کہ آپ ہمیں بتایا کریں آپ چھوٹے چھوٹے کام خود کیوں کرتے ہیں؟ تو فرمایا کرتے مجھ سے نکما نہیں بیٹھا جاتا۔ وفات سے ایک دن پہلے کچھ سردی محسوس کی میری ہمشیرہ نور النساء نے سردی دور کرنے کے لئے حسبِ دستور چائے پلائی اور ہیٹر جلا کر کمرہ گرم کیا اور آپ پر دو تین لحاف دیئے لیکن آپ بار بار فرماتے رہے کہ مجھے سردی لگ رہی ہے یہ عام سردی نہیں تھی بلکہ ایسی سردی تھی جو دوسرے دن بعد نماز جمعہ جان لیوا ثابت ہوئی۔ آپ کے دو بیٹے حبیب الرحمٰن اور عزیز الرحمٰن کینیڈا میں مقیم ہیں خاکسار خیرپور میں مقیم تھا۔ بذریعہ ٹیلی گرام مجھے اطلاع دی گئی لیکن بہت لیٹ ملے۔ خاکسار کے لئے دو دن کا انتظار کیا گیا۔ لیکن افسوس کہ مرحوم والد صاحب کا چہرہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ والد صاحب مرحوم کی بلندیٔ درجات کیلئے خدائے قیوم سے التجا کریں کہ غفور الرحیم خدا ان کو جنت الفردوس کے بالاخانوں میں جگہ عطا فرمائے آمین

اے خدا بر تربت او ریز باران رحمت بسیار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

(حافظ محمد سلیمان سابق مبلغ مشرقی افریقہ)

ہالینڈ میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم عبدالرشید صاحب تبسم مبلغ ہالینڈ اطلاع دیتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ہالینڈ ہر سال جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پُر وقار اور شان و شوکت کے ساتھ مناتی ہے۔ اس موقع پر احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب کو بھی دعوت دی جاتی ہے۔ تا غیر مسلم احباب کے فکر و عمل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں نیک تبدیلی پیدا ہو۔

امسال جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم تین جنوری بروز اتوار منعقد کیا گیا۔ اس میں شمولیت کے لئے دعوت ناموں کے علاوہ پریس ریلیز کے ذریعہ اخباروں میں بھی اعلان کر دیا گیا اور ملک کی تمام جماعتوں کو فون پر اطلاع دی گئی۔ چنانچہ ہیگ ایمسٹرڈیم۔ ڈیلفٹ۔ فورسخوتن۔ لائڈ سٹرام ڈوترمیر۔ یاست ریخت سے احباب بکثرت جلسہ میں تشریف لائے۔ ایک بجے بعد دوپہر جلسہ کی کارروائی محترم امیر و انچارج مشنری عبدالحکیم صاحب اکمل کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت مکرم شہود احمد صاحب فاشولہ آف نائیجیریا نے کی۔ اس کے بعد مکرم عبدالمناف صاحب نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی نظم علیک الصلوٰۃ وعلیک السلام خوش الحانی سے پڑھی۔

ازاں بعد محترم صدر صاحب جلسہ نے ان جلسوں کی غرض و غایت بیان کی اور حضورؐ کی سیرت ڈچ اور اردو زبان میں بیان فرمائی۔ محترم امیر صاحب کی تقریر کے بعد دوسری تقریر ہمارے نومسلم ڈچ بھائی مکرم عبدالحمید صاحب نے کی۔ تیسری تقریر مرزا عبدالرحیم صاحب انور نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت رحمۃ للعالمین" پر کی۔ پانچویں تقریر مشہود احمد صاحب کی "حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات" پر تھی چھٹی تقریر میر عبدالرشید صاحب تبسم مرکزی مبلغ کی "اسوہ کامل" کے عنوان پر تھی۔

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کی نمایاں قربانی

تحریک جدید کے وعدے قریباً ساڑھے چار کروڑ روپے انڈونیشین ہو گئے

جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کی طرف سے مرسلہ رپورٹ وعدہ جات تحریک جدید کے مطابق ۴،۴۴،۴۵،۶۸۵ روپے انڈونیشین کے وعدے ہو چکے ہیں جو کہ گذشتہ سال سے دوگنا ہیں۔ ابھی مزید اطلاعات آ رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاونین خصوصی صف اول میں ۴۷ اور صف دوم میں ۱۰۲ دوستوں کو شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب مجاہدین کو اپنے خاص فضل سے نوازے اور ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ خدا ان سے راضی ہو اور یہ اپنے رب سے راضی رہیں۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

نیو کلیئر میڈیسن، کمپیوٹر، سوشل سائنس وغیرہ وغیرہ کی تعلیم بھی دی جا رہی ہے۔

ڈگریاں مختلف مضامین میں مختلف ادارے کورس کی تکمیل پر بی ایس سی (آنرز پاس) ایم ایس سی، پی ایچ ڈی، ایم بی اے بی اے ایم اے بی ایڈ۔ ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہیں۔

ذرائع تدریس طویل فاصلے سے طالبعلم کی راہنمائی کے لیے مختلف ذرائع استعمال ہو رہے ہیں۔ مثلاً AUDIO VISUAL AID V.C.R فون سروسز، ہوم کلس نوٹس، اسٹڈی گروپس خط و کتابت۔ وغیرہ

حصولِ معاش کی تگ و دو نے انسان کو ایسا مصروف کر رکھا ہے کہ وہ جا بجا اپنے لیے سہولت کی راہیں تلاش کر رہا ہے۔ مذکورہ نظام دینی اغراض کے لیے بھی کامیابی کے ساتھ استعمال ہو سکتا ہے انسان کی نیت نئی تخلیقات دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ آنے والے دور میں مزید سہل اور مفید نظام منظرِ عام پر آ سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کُل آمد پر شرح کے مطابق چندہ عام، حصہ آمد، چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمائیے ۔ ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

تحریکِ جدید کیلئے قربانیوں کی اہلیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی تقریر فرمودہ جلسہ سالانہ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء میں فرمایا:۔

"تم اعلیٰ قربانیوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی تم میں طاقت پیدا ہو۔ مشکلات اور تکالیف برداشت کر سکو اور جب تمہارے پاس مال ہوگا تو اعلیٰ قربانی کے قابل ہو سکو گے۔ دل کی قربانی سے مال مہیا نہیں ہو سکتا۔ لیکن جب دل کی قربانی ہوگی اور تمہارے پاس مال بھی ہوگا تو اُسے پیش کر سکو گے۔"

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی صاحبان/موصیات کے موجودہ ایڈریس درکار ہیں۔ اگر موصی صاحبان/موصیات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے۔

مکرم مرزا افضل بیگ صاحب ولد مکرم مرزا کریم بیگ صاحب وصیت نمبر ۶۳۷ سابق سکونت مالیر کوٹلہ۔ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عزیز اللہ صاحب وصیت نمبر ۶۴۳۲ سابق سکونت ٹاٹا نگر۔ مکرم محمد عبدالحمید صاحب ولد مکرم سالکین صاحب وصیت نمبر ۶۴۳۸ سابق سکونت سنگاپور۔ محترمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری نتھے خان صاحب وصیت نمبر ۶۴۴۷ سابق سکونت غازی کوٹ ضلع گورداسپور۔ مکرم محمد انور حسین صاحب ولد مکرم ڈاکٹر محمد حسین خان صاحب وصیت نمبر ۶۴۵۵ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ غلام ہاجرہ صاحبہ بنت مولوی محمد الدین صاحب وصیت نمبر ۶۴۶۴ سابق سکونت قادیان۔ کریم بی بی صاحبہ بیوہ غلام رسول صاحب مرحوم وصیت نمبر ۶۴۶۷ سابق سکونت چھگلانہ ضلع ہوشیار پور۔ امام بی بی صاحبہ بیوہ دلاور خان صاحب وصیت نمبر ۶۴۸۳ سابق سکونت چھگلانہ ضلع ہوشیار پور۔ مبارک بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری علی محمد صاحب وصیت نمبر ۶۵۳۸ سابق سکونت وجوال ضلع گورداسپور۔ امۃ الحمید صاحبہ زوجہ چوہدری محمد طفیل صاحب وصیت نمبر ۶۵۴۴ سابق سکونت وجوال ضلع گورداسپور۔ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ سلطان محمد صاحب وصیت نمبر ۶۵۸۲ سابق سکونت قادیان۔ اقبال بیگم صاحبہ بیوہ عبدالحق صاحب مرحوم وصیت نمبر ۶۵۸۴ سابق سکونت فیض اللہ چک ضلع گورداسپور۔ محترمہ امۃ الحمید صاحبہ زوجہ بشیر احمد خان صاحب وصیت نمبر ۶۱۰۸ سابق سکونت گورداسپور۔ سرور سلطان صاحبہ زوجہ میاں محمد یعقوب صاحب وصیت نمبر ۶۱۲۵ سابق سکونت قادیان۔ آمنہ خاتون صاحبہ زوجہ قاضی محبوب عالم صاحب وصیت نمبر ۶۱۴۵ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ آمنہ عرف کاکو صاحبہ زوجہ میاں جمال الدین صاحب مرحوم وصیت نمبر ۶۲۳۰ سابق سکونت قادیان۔ محترمہ نیاب خانم صاحبہ زوجہ الطاف حسین خان صاحب وصیت نمبر ۶۲۳۲ سابق سکونت کوچہ کرم سنگھ کالج روڈ۔ راولپنڈی۔ محمد بی بی صاحبہ بیوہ میاں بشیر احمد صاحب مرحوم وصیت نمبر ۶۲۴۴ سابق سکونت قادیان۔ حاکم بی بی صاحبہ زوجہ علی محمد صاحب وصیت نمبر ۶۲۷۷ سابق سکونت وجوال ضلع گورداسپور۔ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم شمس الدین صاحب وصیت نمبر ۶۲۸۶ سابق سکونت قادیان۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ)

ضرورت معلم

ایسے احباب جو دیہات و قصبات میں رہ کر جماعت کے بچوں اور دیگر افراد کی دینی تربیت کر سکیں۔ اپنے نام پیش کریں۔ درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن کریم باترجمہ جانتا ہو۔ اسلامی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو۔ سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ کیا ہو۔ تعلیم میٹرک/ مولوی فاضل ہو۔ اگر تدریس کا کوئی سابقہ تجربہ ہو تو درخواست میں اس کا بھی ذکر کیا جائے۔ عمر چالیس سال سے کم ہو تو بہتر ہے۔ درخواست صدر جماعت اور مربی سلسلہ کی سفارش کے ساتھ ناظر اصلاح وارشاد کے نام بھیجی جائے مشاہرہ -/۳۷۵ روپے ماہوار بالمقطع ہوگا۔ دیگر مراعات جو صدر انجمن احمدیہ کے دوسرے کارکنوں کو ملتی ہیں دی جائیں گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد ۔ ربوہ)

دفتر دوم کے مجاہدین کی قربانی کو بھی جاری رکھا جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے خطبہ سال نو میں ۔ ۔ ۔ (الفضل ۲ دسمبر ۱۹۸۲ء میں) فرمایا:۔

"اس دفتر کو بھی میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ جو دوست فوت ہو چکے ہیں دفتر دوم کی آئندہ نسلیں ان کے نام کو زندہ رکھنے کی خاطر یہ عہد کریں کہ کوئی فوت شدہ اس لسٹ سے غائب نہ ہونے دیا جائے گا اور ان کی قربانیاں جاری رہیں گی۔ تاکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ کے نزدیک وہ فعال شکل میں زندہ نظر آئیں یعنی ایک تو زندگی ہے ہی کہ نیک لوگ جو خدا کے حضور حاضر ہوتے ہیں وہ زندہ رہتے ہیں لیکن نیک اعمال کی صورت میں اگر ان کی وفات کے بعد ان کی طرف سے قربانیاں جاری رکھی جائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہمیں خبر دیتے ہیں اور ان سے زیادہ سچی خبر دینے والا کوئی انسان پیدا نہیں ہوا کہ وہ نیک لوگ جو نیک کام کرتے ہوئے فوت ہو جائیں اور ان کی اولاد اُن کی قربانیوں کو جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان نیکیوں کا ثواب ان کو پہنچتا رہتا ہے اس لحاظ سے میرا مطلب ہے کہ وہ عملاً بھی اس دنیا کی فعال زندگی میں زندہ رکھے جائیں گے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ۔ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

نماز پر جگانے کے لئے صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھا جائے اور یہ اطفال الاحمدیہ کی خصوصی ذمہ داری ہے اسے ہر وقت ذہن میں رکھیں کیونکہ ہمارے پیارے آقا سیدنا خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے۔

"اطفال الاحمدیہ کی یہ ذمہ داری ہو کہ وہ درود کا ایک شور برپا کر دیں اور تہجد کے وقت سے لے کر نماز فجر کے وقت تک ایک عجیب منظر ہمیں نظر آئے۔ لذتِ نگاہ بھی پیدا کرے اور لذتِ گوش بھی۔ کانوں کے لئے بھی لذت کا سامان پیدا ہو اور آنکھوں کے لئے لذت کا سامان پیدا ہو کہ چھوٹے چھوٹے بچے درود پڑھتے ہوئے نمازوں کے لئے جگاتے پھر رہے ہیں۔ یہ انتظام انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ ضرورت صرف بار بار نصیحت کرنے کی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدیوں کو سننے والے کان عطا کئے ہیں اور ایسے دل عطا فرمائے ہیں جو بڑی جلدی پگھل جاتے ہیں اور مائل ہو جاتے ہیں۔ ذرا سی توجہ کے نتیجہ میں ہم بہت بڑے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔"

(الفضل ۱۴ مارچ ۱۹۸۳ء)

مجھے امید ہے کہ جہاں جہاں پیارے آقا کا یہ پیغام پہنچے گا ہر جگہ ہی صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا کی صدا سے گونج اُٹھے گی۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

حیرت انگیز ایجاد ... فوری علاج

کیل — چھائیاں — داغ — دھبے

دور کرنے اور چہرہ کی صفائی کے لیے

کوئیک بیوٹی کریم

قیمتی اجزاء سے تیار شدہ فوراً اثر کرنے والی۔

قیمت 19/50

بذریعہ ڈاک آپ تک پہنچانے کا انتظام

گفٹ سنٹر باجوہ مارکیٹ ربوہ

اکسیر اپھارہ

شفتل اور برسیم سے ہونیوالا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔ قیمت فی پیکٹ ۲/۵۰ درجن ۲۲/۵۰۔ گرس ۲۵۲/ بونس علاوہ

تفصیلات کیلئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ادبیہ) چنیوٹ رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶۸ ۶۰۷

کیوریٹو ویٹرنری سنٹر:۔

شادی میڈیکوز گول چنیوٹ بازار فیصل آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی طلباء و طالبات! کیا آپ نے اپنے نتیجہ کی اطلاع حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظارت تعلیم کو دیدی ہے؟

ناظر تعلیم
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ شہادت / اپریل ۸۳ء

ماہنامہ انصار اللہ بابت ماہ شہادت / اپریل سپرد ڈاک کیا جا چکا ہے امید ہے خریداران تک پہنچ چکا ہوگا۔ جن خریداران کو ابھی تک نہ پہنچا ہو وہ فوری اطلاع فرما دیں تاکہ ان کو دوبارہ بھجوا دیا جائے۔

جن دوستوں کا ماہنامہ کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کے رسالہ کے ریپر پر اس دفعہ یہ مہر لگائی گئی ہے کہ "آپ کا چندہ ختم ہے از راہ کرم تجدید فرمائیں"

براہ کرم اپنا ریپر ذرا احتیاط سے دیکھ لیں اگر اس پر یہ مہر لگی ہو تو براہ کرم مبلغ پندرہ روپے جلد بذریعہ منی آرڈر خاکسار کو بھجوا دیں بصورت دیگر آپ کو خواہ مخواہ وی پی کے زائد اخراجات ادا کرنا پڑیں گے۔

(ماہنامہ "انصار اللہ" ۔ ربوہ)

مطالبات تحریک جدید

فرمودہ

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ)

(۱)۔ سادہ زندگی بسر کریں (۲)۔ امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کروائیں۔ (۳) دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب تیار کریں۔ (۴) تبلیغ ممالک بیرون میں حصہ لیں۔ (۵) سکیم خاص تبلیغی میں مالی لحاظ سے حصہ لیں۔ (۶) تبلیغی سروے میں حصہ لیں۔ (۷) وقف رخصت موسمی میں حصہ لیں۔ (۸) نوجوان خدمت دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔ (۹) رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔ (۱۰) صاحب پوزیشن مختلف جلسوں میں لیکچر دیں۔ (۱۱) کم از کم پچیس لاکھ کا ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کریں۔ (۱۲) پنشنر اصحاب اپنے آپ کو خدمت دین کے لئے پیش کریں۔ (۱۳) طلباء کو تعلیم و تربیت کے لئے مرکز سلسلہ میں بھیجیں۔ (۱۴) صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کے بارے میں مشورہ طلب کریں۔ (۱۵) بیکار دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔ (۱۶) اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ (۱۷) جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی مل سکے کر لیں۔ (۱۸) مرکز سلسلہ میں مکان بنوائیں۔ یہ دنیا نہیں بلکہ دین ہے۔ (۱۹) مقاصد تحریک جدید کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔ (۲۰) تمدن اسلامی کا قیام کریں۔ (۲۱) قومی دیانت کا قیام کریں۔ (۲۲) عورتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ (۲۳) راستوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ (۲۴) احمدیہ دار القضاء کا قیام کریں اور اس کے فیصلوں کی پابندی کریں۔ (۲۵) اپنی اولاد کو دین کے لئے وقف کریں (۲۶) وقف جائداد و آمد میں حصہ لیں۔ (۲۷) "حلف الفضول" کی قسم کا معاہدہ کریں کہ ہم امانت عدل و انصاف کو قائم کریں گے (کتاب مطالبات تحریک جدید)

امید ہے جملہ احباب جماعت حضور کے ان مطالبات تحریک جدید کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

اعلان

رامسال کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ حاصل کرنے والے تمام احمدی طلباء و طالبات خاکسار سے فوری رابطہ قائم کریں۔ (شیخ فہیم احمد انور ۱۱۵/ نیو ہال روڈ ہاسٹل ہال اور رول نمبر ۱۴۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور)

جامعہ احمدیہ کے سابق طلباء توجہ فرمائیں

مجلس عاملہ طلباء سابق جامعہ احمدیہ کا انتخاب انشاء اللہ تعالیٰ ۲۴ اپریل بروز اتوار ۵ بجے شام جامعہ احمدیہ کے ہال میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ کے سابق طلباء سے عرض ہے کہ وہ وقت مقررہ پر حاضر ہوں۔

(محمود احمد جنرل سیکرٹری طلباء سابق جامعہ احمدیہ)

تلاوتِ قرآن مجید کا مقصد

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن پاک میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتاءِ زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہر دوست کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں ہے؟ اگر واجب ہو تو تعمیلِ ارشاد خداوندی میں اپنی زکوٰۃ جلد ادا کرے۔

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی التماس کرتا ہے کہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

● خاکسار کے خسر محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اب گھٹنوں میں سختی پیدا ہو گئی ہے فزیو تھراپی کی غرض سے ۱۱ اپریل کو سی ایم ایچ اوکاڑہ میں داخل ہوئے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا عطا کرے۔ آمین

(محمد عمر (سندھی) شاہد ایم اے مربی سلسلہ)

● میرے تایا مکرم حکیم فضل حق صاحب ایک ماہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد یونس سرائے موسیٰ مغلپورہ۔ لاہور)

● میرے داماد عزیزم مشتاق احمد خالد پبلک جنرل سٹور گولبازار۔ ربوہ پر ہالینڈ میں عارضہ قلب کا حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے ہم سب متفکر ہیں احباب کرام سے ان کی مکمل صحت اور بابرکت عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

(غلام حیدر ۲۴ دار البرکات۔ ربوہ)

● جماعت احمدیہ نارنگ منڈی کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بڑے عرصہ تین ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا چلے آرہے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا بخشے۔ آمین۔

(چوہدری محمد اسلم صدر جماعت احمدیہ نارنگ منڈی)

● میری والدہ محترمہ کے دائیں بازو کی کلائی کی ہڈی دو ماہ قبل صحن میں گر جانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ علاج معالجہ کی وجہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوا تھا۔ اب لیفٹیننٹ جنرل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے سی ایم ایچ راولپنڈی میں اپریشن کر کے بون پلیٹ ڈالی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(ملک اعجاز احمد۔ وزیر آباد)

اعانت "الفضل"

محترمہ حمیدہ قدسیہ صاحبہ بیگم عبدالشکور میاں صاحب صدر لجنہ اماء اللہ سوئٹزرلینڈ نے اعانت "الفضل" کی مد میں مندرجہ ذیل کی طرف سے رقوم بھجوائی ہیں۔

بیگم شیخ ناصر احمد صاحب زیورک۔ -/۱۲۵ روپے
حمیدہ قدسیہ بیگم عبدالشکور میاں صاحب زیورک -/۱۲۵ روپے
بیگم نسیم مہدی صاحب زیورک -/۲۵ روپے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت دے اور انہیں بیش از بیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے (آمین)

(مینیجر الفضل)

شکریہ احباب

● میرے بھائی میاں عبدالماجد صاحب کے اپریشن کے سلسلہ میں میں نے قارئین الفضل سے دعا کی درخواست کی تھی اللہ تعالیٰ نے فضل کیا کہ اپریشن کامیاب ہو گیا اور میرے بھائی اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے تندرست ہیں میں ان تمام بزرگوں اور دوستوں کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے دعاؤں کے ذریعہ ہماری مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ آمین

(میاں عبدالمجید میاں بھائی ٹاؤنز منٹگمری روڈ۔ لاہور)

قائدین! اپنی رپورٹیں اشاعت کیلئے براہ راست الفضل کو نہ بھجوائیں بلکہ دفتر خدام الاحمدیہ میں بھجوائیں۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- ٹورنامنٹ

سے پہلے اچھے جا بھی رہے ہیں لیکن عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے اب ان کا کھیل متاثر ہوا ہے۔ اکثر فیصلے اچھے جا بھی رکھنے والی ٹیم کے حق میں ہوتے ہیں۔ اچھے جا بھی تیار کرنے پر خاص توجہ دینی چاہیئے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کام کے اس آغاز کو مبارک کرے اور ہمارے کھلاڑیوں کا معیار ہر سال بڑھتا چلا جائے۔ آمین۔

بعدہٗ حضور نے کھیل کے بعض اخلاقی پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یہ تو صحیح ہے کہ جب کوئی ٹیم جیتتی ہے وہ خوشی کا اظہار کرتی ہے لیکن اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ خوشی کا اظہار جماعتی روایات کے مطابق ہو۔ سب سے اعلیٰ خوشی کا اظہار اسلام کے نمائندے کرتے ہیں۔ قادیان میں جیتنے والی ٹیمیں "ہرہ" وغیرہ کی بجائے اللہ اکبر کے نعرے لگایا کرتی تھیں اور خوشی کا یہ اسلامی اظہار ان کا خصوصی نشان بن گیا تھا۔ میں نے آج خوشی کے اس اسلامی اظہار میں کمی محسوس کی ہے اس لحاظ سے ربوہ کی ٹیم نے ایک میچ تو جیت لیا لیکن خوشی کے اظہار کا میچ وہ ہار گئی۔ دوسری بات جو میں نے محسوس کی ہے یہ ہے کہ دیانتداری کا معیار اتنا بلند نہیں تھا جتنا ہونا چاہیئے۔ تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ جسے ہاتھ لگ جائے وہ خود اس امر کا اعلان کرے کہ ہاتھ لگ گیا ہے۔ ریفری کی لاعلمی سے فائدہ اٹھا کر خاموشی اختیار کرنا اور امر واقعہ کا اظہار نہ کرنا اسلامی اخلاق کے منافی ہے۔ ایک مومن کھیل کے میدان میں جسمانی اور ظاہری شکست قبول کر لیتا ہے۔ اخلاقی شکست کو کبھی برداشت نہیں کرتا۔ کھیل کے میدان میں بھی اسلامی اخلاق کو سربلند رکھنا ازبس ضروری ہے۔

اس مختصر لیکن نہایت بیش قیمت نصائح پر مشتمل خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ کھلاڑی اور شائقین شریک ہوئے اور یہ پہلا آل پاکستان احمدیہ کبڈی ٹورنامنٹ نہایت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

عمومی کوائف :-

ابتدائی میچ لیگ سسٹم پر کھیلے گئے۔ چھ ٹیموں کو دو پولوں میں تقسیم کیا گیا۔ پول اے میں ربوہ اے سرفہرست رہی اور پول بی میں سندھ زون سرفہرست رہی۔

بہترین سکور کرنے والے ظفری شاہ اور ایوب صاحب تھے۔ ایک میچ میں زیادہ سے زیادہ انفرادی سکور ناصر احمد آف فیصل آباد کے ۲۰ پوائنٹ تھے۔

مرکزی ٹیم کا انتخاب

اس ٹورنامنٹ کا ایک مقصد ایک مرکزی ٹیم کا انتخاب کرنا تھا۔ چنانچہ یہ مقصد احسن طور پر پورا ہوا۔ اس مقصد کے لئے ایک سلیکشن کمیٹی تشکیل دی گئی جس کے صدر مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب تھے اور اراکین میں مکرم ڈاکٹر مجید اللہ صاحب شاہ تاج شوگر ملز۔ مکرم خواجہ عبدالحی صاحب ربوہ۔ مکرم بشارت احمد صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم رانا عبدالماجد صاحب شامل تھے۔ اعزازی ممبران میں مکرم خواجہ محمد امین صاحب اور مکرم میر اعجاز الرحمٰن صاحب شامل تھے۔

سلیکشن کمیٹی کی متفقہ رائے کے مطابق مندرجہ ذیل کھلاڑی مرکزی ٹیم کے لئے چنے گئے۔

کبڈی

۱۔ مکرم ناصر احمد صاحب فیصل آباد ڈویژن۔
۲۔ " محمد ایوب صاحب سندھ
۳۔ " ظفر شاہ صاحب۔ ربوہ
۴۔ " حنیف عالم شاہ تاج شوگر ملز راولپنڈی ڈویژن
۵۔ " سردار احمد صاحب ربوہ
۶۔ " نصر اللہ صاحب فیصل آباد ڈویژن
۷۔ " ارشد صاحب مانگٹ گوجرانوالہ ڈویژن
۸۔ " مسعود احمد بٹ صاحب ربوہ
۹۔ " زصیر احمد بٹ صاحب۔ سندھ
۱۰۔ " عبدالرحیم صاحب۔ ربوہ

جا بھی

۱۔ مکرم نذر محمد صاحب ملتان ڈویژن
۲۔ " اسد احمد صاحب۔ ربوہ
۳۔ " نسیم شمس صاحب۔ سندھ
۴۔ " بشارت احمد صاحب ملتان ڈویژن
۵۔ " محمد افضل صاحب " "
۶۔ " ارشد باجوہ صاحب ربوہ
۷۔ " اسلم گورایہ صاحب ربوہ
۸۔ " محمد صدیق صاحب فیصل آباد ڈویژن
۹۔ " محمد ارشد صاحب " "
۱۰۔ " باسط احمد صاحب ربوہ
۱۱۔ " رانا سعید احمد صاحب لاہور ڈویژن

درخواست ہائے دعا

-- امیر جماعت ہائے احمدیہ کوئٹہ بلوچستان محترم شیخ محمد حنیف صاحب کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں اس مخلص خادم سلسلہ کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ ان کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے اور مقبول خدمات دین کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

-- مکرم سلیم احمد صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ہفتہ بھر سے گردہ کی درد میں مبتلا ہیں۔ احباب کی خدمت میں موصوف کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

ہمارے مربی سلسلہ نثار احمد خان کے بھائی سلیم احمد خان x/8 ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہیں۔ احباب کی دعاؤں سے کافی حصے کا فیصلہ ان کے حق میں ہو چکا ہے۔ کچھ حصہ کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو مقدمہ سے جلد باعزت رہائی دلا دے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

● میرے بچہ عزیزم عرفان احمد کو دوبارہ ٹائفائیڈ کا حملہ ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین۔

منور احمد قریشی۔ قریشی پراپرٹی سنٹر۔ راولپنڈی

ناظم اطفال متوجہ ہوں!

۱۰ مئی تا ۱۷ مئی ۱۹۸۳ء ہفتہ تربیت منایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں۔

سیکرٹری تربیت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ضرورت سٹاف ہسپتال

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے جو دوست خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں وہ اپنی سندات کے ساتھ ہسپتال کے اوقات میں تشریف لا کر ملیں۔ گریڈ اور دیگر مراعات (امداد گندم و موسم سرما) صدر انجمن احمدیہ کی منظور شدہ ہونگی۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد	گریڈ
۱۔	میڈیکل آفیسر (ایم بی بی ایس)	۱	۱۷۵۰-۶۰-۱۱۵۰-۵۰-۹۰۰
۲۔	انستھیٹسٹ (")	۱	"
۳۔	میل نرس	۱	۹۳۰-۳۰-۸۳۰-۲۸-۵۵۰-۲۴-۴۳۰
۴۔	اپریشن روم اسسٹنٹ	۱	۷۵۰-۲۲-۶۴۰-۱۸-۵۱۴-۱۶-۳۷۰
۵۔	سٹاف نرس	۳	۹۸۰-۳۰-۸۳۰-۲۸-۵۵۰-۲۴-۴۳۰
۶۔	اپرنٹس	۲	۲۰۰/- روپے ماہانہ الاؤنس بالمقطع

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِرُ
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۱۶۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی
فون: ۶۱۷۰۶۹